



مخدوم سید محمد میرزا

چاکت مراد غریب شاد دفته واحدہ کیا کر چہ حکم دہی

بہ صاحب

سرکار رسیده از بندہ حضرت مزاج غریب شاد است در ملا دارالطیب

دو

احکامہ حکم بہت چند روز است اہانت بر خرم رفع کردیدہ ہستم از صاحب است

دو

بودہ نیزہ طمان کہیدہ خدادہ خودش صلح کار با نامہ اینہا بردہ دارناست با جزا

دو

و جملہ اوضاع خود نوشتہ ہے خدا کو است شکر تمام وقت شود باہم صاحب است

دو

روانہ دار اللہ شرمی دلاہ شرم منصفہ ہا تصورش را غر تو غور نمود و خارج کتبہ بودہ

دو

نوتم و صحت ہندیہ کرامت مزاج باہانت و بی عہدہ دینیدہ ہستم از صاحب است

دو

دست جزا فصیح و ذلت و خفت صاحب دینر کواہ داشت چند روز کردہ است

دو

و نامور و ملکات خارج باہنہ زبات خلد شرح بسیار مفصّل نوشتم اگر تا میرسد یا کند

دو

العرب حسبت باوجود ہمہ امید دارم شہدہ تاثیر حاصل شود از صاحب است

دو

قرار دعدہ در سابقا با داروام بر آہن سعادہ را اینہا آردہ و بنا ہم اطلاع دہم

